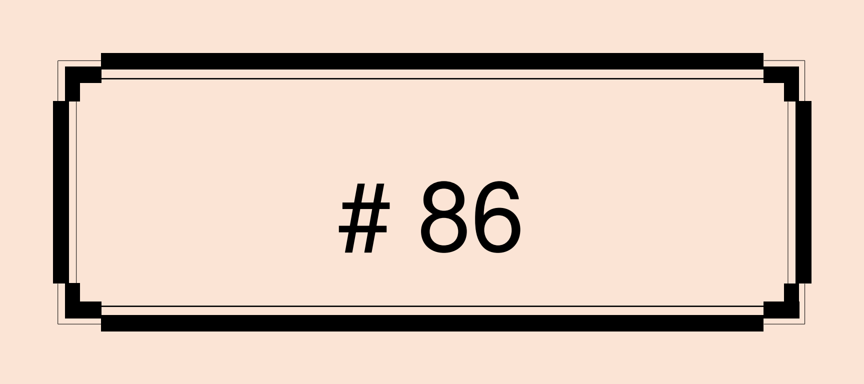

86

آیت نمبر 105

آیات نمبر 105 تا 115 میں مسلمانوں کو قرآن کے مطابق فیصلہ کرنے، بدعہدی اور خیانت سے بچنے اور بد عہد لوگوں کی حمایت نہ کرنے کی تاکید۔ اللہ کا احسان کہ اس کے فضل و رحمت سے مسلمان ایک موقع پر گمراہی سے بچ گئے۔ سرگوشیوں سے بچنے کی تاکید سوائے یہ کہ کسی نیک کام کے لئے ایسا کیا جائے

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ اے پیغمبر (ﷺ)! بیشک ہم نے آپ پر ایک سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ آپ اللہ کے عطا کردہ علم کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ فرمائیں وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿١٠٥﴾ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٠٦﴾ آپ کبھی بھی خیانت کرنے والوں کے طرف دار نہ بنیں اور آپ اللہ سے مغفرت طلب کیجئے، بیشک وہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَھُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿١٠٧﴾ اور آپ ایسے لوگوں کی طرفداری اور حمائت نہ کریں جو خود اپنے آپ سے خیانت کر رہے ہیں، یقیناً اللہ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں فرماتا جو بڑا بد دیانت اور بدکار ہو يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَھُوَ مَعَھُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿١٠٨﴾ یہ اپنی حرکتوں کو لوگوں سے تو چھپاتے ہیں لیکن اللہ سے نہیں چھپا سکتے اور وہ تو ان کے ساتھ اس وقت بھی ہوتا جب وہ رات کو چھپ کر ایسی باتوں کے متعلق مشورہ

کرتے ہیں جو اللہ کو ناپسند ہیں، اور یہ جو کچھ بھی کرتے ہیں وہ اللہ کے احاطہ علم میں ہے

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۟ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ

عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾ ہاں تم وہ لوگ ہو جو

دنیا کی زندگی میں ان خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑ رہے ہو۔ پھر قیامت

کے دن ان کی طرف سے اللہ تعالیٰ سے کون جھگڑے گا یا وہ کون شخص ہے جو اس دن

ان کا وکیل اور طرفدار بنے گا؟ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ

يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾ اور جو شخص کسی بدی کا ارتکاب

کرے یا اپنی جان پر ظلم کر بیٹھے پھر اللہ تعالیٰ سے معافی کا طلب گار ہو تو وہ اللہ کو بڑا

معاف کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا پائے گا وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا

يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ اور جو شخص کسی گناہ کا

ارتکاب کرتا ہے تو وہ اپنی ہی ذات کے لئے اس کا وبال کماتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ

جاننے والا اور بڑی حکمت کا مالک ہے وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓـــَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ

بِهٖ بَرِيْۗـــــًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ پھر جس شخص نے کسی خطایا

گناہ کا ارتکاب کیا اور اس کا الزام کسی بے گناہ پر لگا دیا، تو یقیناً اس شخص نے ایک بہت

بڑے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے سر اٹھا لیا رکوع [۱۶] وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ

رَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ۭ اور اگر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی

رحمت آپ کے شامل حال نہ ہوتی تو ان لوگوں میں سے ایک گروہ نے آپ کو غلطی میں

مبتلا کرنے کا ارادہ کر ہی لیا تھا وَ مَا یُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا یَضُرُّوْنَكَ مِنْ
شَیْءٍ ؕ درحقیقت یہ لوگ اپنے سوا کسی دوسرے کو گمراہ نہیں کرسکتے اور نہ ہی یہ لوگ
آپ کو کوئی نقصان پہنچاسکتے ہیں وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَكَ
مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَ كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكَ عَظِیْمًا ﴿۱۱۳﴾ اور اللہ نے آپ پر کتاب
اور حکمت نازل فرمائی ہے اور آپ کو وہ باتیں سکھائی ہیں جو آپ خود نہیں جان سکتے تھے،
اور اللہ تعالیٰ کا آپ پر بہت بڑا فضل ہے لَا خَیْرَ فِیْ كَثِیْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ
اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَیْنَ النَّاسِ ؕ اکثر لوگوں کی سرگوشیوں
اور خفیہ مشوروں میں کوئی بھلائی کی بات نہیں ہوتی سوائے ان لوگوں کے باہمی مشورے
جو خیرات کرنے یا کوئی نیک کام کرنے یا لوگوں کے مابین صلح وصفائی کرانے کی ترغیب
دیتے ہیں وَ مَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِیْهِ اَجْرًا
عَظِیْمًا ﴿۱۱۴﴾ اور جو کوئی اللہ کی خوشنودی اور رضاجوئی کے لئے یہ کام کرے گا تو ہم اس کو
عنقریب بہت بڑا اجر عطا کریں گے وَ مَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُ
الْهُدٰى وَ یَتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَ
سَآءَتْ مَصِیْرًا ﴿۱۱۵﴾ اور جو شخص راہ ہدایت واضح ہو جانے کے بعد بھی اللہ کے رسول
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی مخالفت کرے اور مسلمانوں کے راستہ کے سوا کسی اور راستہ کی پیروی کرے گا تو
ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ کر اسی طرف چلنے دیں گے جدھر وہ خود مڑ گیا ہے اور آخرکار
اسے جہنم میں داخل کردیں گے، اور وہ جہنم واپسی کا بہت ہی برا ٹھکانا ہے رکوع [۱۷]